تاریخ: __/__/__

سوال:- اسلام میں انسانی حقوق کی تعلیمات بالخصوص خواتین کے مقام و مرتبہ پر مدلل بحث کریں

1 ابتدائی تعارف

اسلام نے انسانی حقوق کو خدائی عطیہ قرار دیا ہے، جو کسی حکومت یا معاشرے کا دین نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

یعنی اللہ نے تمام انسانوں
کو عزت بخشی۔

اسی طرح عورت کو بھی وراثت، تعلیم، نکاح میں رضامندی اور معاشرتی احترام جیسے حقوق دیے گئے جو اسلام سے پہلے موجود نہ تھے۔ اس طرح اسلام نے انسانی مساوات اور عورت کے باوقار مقام کی عملی ضمانت فراہم کی۔

2 اسلام میں انسانی حقوق کا نظریاتی تصور

اسلام میں انسان کو اللہ کی طرف سے باعزت اور باوقار مخلوق قرار دیا گیا ہے قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔

اللہ نے بنی آدم کو عزت دی اور کئی
مخلوقات پر فضیلت عطا کی

مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی اپنی کتاب اسلامی ریاست میں انسانی حقوق میں لکھتے ہیں

مغرب میں انسانی حقوق "انسانوں کے بنائے ہوئے" ہیں، جنھیں بدلا جاسکتا ہے جبکہ اسلام میں یہ بنیادی حقوق

نہیں بلکہ الٰہی عطیہ ہیں۔

علامہ اقبال کے نزدیک

"خلافت انسان" کا مطلب یہ ہے کہ انسان زمین پر اللہ کا نائب بن کر اس کی مرضی (انصاف اور رحمت) کو نافذ کرے۔ یہ صرف ایک مذہبی عہدہ نہیں بلکہ انسانی "انا" اور "آزادی" کی معراج ہے۔

انسانی حقوق کی اسلامی بنیادیں

اسلام میں انسانی حقوق کی عمارت چند مضبوط نظریاتی نشستوں پر قائم ہے۔ جن میں سب سے نمایاں درج ذیل ہیں۔

(i) حقوق اللہ (عبادت و تقویٰ)

انسان کو اللہ کی عبادت اور تقویٰ کا حق دیا گیا ہے۔

(ii) حقوق العباد (عدل و انصاف)

انسان کو عدل و انصاف کا حق حاصل ہے۔ اسلام میں عدل کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

(iii) حلال و حرام (اخلاقی اور قانونی حقوق)

اسلام میں حلال اور حرام کے اصولوں کو ہدایت دینا انسانی حقوق کا حصہ ہے۔

تاریخ: ___/___/___

اسلام سے قبل عورت کا مقام: تاریخی پس منظر 3

اسلام سے قبل دنیا کی تقریباً تمام تہذیبوں میں عورت مظلوم تھی۔

قبل اسلام عورت کا مقام

- **عرب جاہلیت:** بیٹیاں زندہ دفن کی جاتی تھیں
- **یونان فلسفہ:** عورت کو ناقص مرد کہا گیا۔
- **رومی قانون:** عورت قانونی شناخت سے محروم
- **ہندو روایت:** عورت کو ہمیشہ تابع رہنے کا حکم
- **یہودی و عیسائی تصورات:** عورت کو گناہ کا سبب سمجھا گیا

قرآن نے جاہلیت کے اس جرم کو قیامت کے دن کا سوال بنا دیا۔

جب زندہ دفن کی گئی بچی سے پوچھا جائے

کہ اسے کس گناہ پر قتل کی گئی۔

اسلام میں عورت کا مقام:۔ اسلام نے عورت کو 4
پہلی دفعہ محض مرد کے تابع وجود کے بجائے ایک مکمل باوقار اور خود مختار انسان کے طور پر تسلیم کیا۔ اسلام کے نزدیک عورت کی حیثیت نہ کمزور ہے اور نہ ثانوی بلکہ وہ انسانی معاشرے کی تشکیل اور بقا میں مرد کے شانہ بشانہ شریک ہے۔

تاریخ: ___/___/___

5 قرآن مجید میں عورت کا مقام :-

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید عورتوں کے مقام و مرتبہ کو واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

عورتوں کے ساتھ معاشرت میں
نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔

عورت کو لباس قرار دے کر اسے عزت کا تاج پہنایا گیا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے

وہ تمہارے لیے لباس اور تم ان
کے لیے لباس ہو۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے۔
اور ان (عورتوں) کے ساتھ بھلے
طریقے سے زندگی گزارو۔

6 احادیث رسول ﷺ میں عورت کا مقام

حصول علم میں مرد اور عورت برابر ہیں۔ علم زمانہ جاہلیت میں ہر ایک کے لیے نہیں بلکہ امراء کے لیے خاص تھا۔ عورتوں کے لیے تو زندگی کا تحفظ نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے جاہلیت کے پورے تاثر کی نفی کرتے ہوئے فرمایا

علم حاصل کرنا ہر مسلمان
مرد اور عورت پر فرض ہے۔

تاریخ: __/__/__

ترمذی اور نسائی کی روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا
کامل مومن وہ ہے جس کا کردار اچھا ہو
اور جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

حضرت عبداللہ عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول ﷺ نے فرمایا
دنیا ساز و سامان ہے اور دنیا کا بہترین
سامان نیک عورت ہے۔

مقام النساء 7

- عورت بحیثیت ماں
- عورت بحیثیت بیوی
- عورت بحیثیت بیٹی
- عورت بحیثیت بہن

use more specific and self explanatory headings............

عورت بحیثیت ماں :-

اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے اور رسول ﷺ نے یہاں تک فرمایا جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

بخاری کی روایت ہے کہ کسی نے رسول ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ خوشنودی کا باعث ہے آپ نے فرمایا
"نماز مقررہ وقت پر ادا کرنا"

تاریخ: ___/___/___

اور اس بعد ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

"اپنے ماں باپ سے حسن سلوک"

ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے تین بار فرمایا تمہاری ماں اور چوتھی بار فرمایا تمہارا باپ

[صحیح بخاری و مسلم]

عورت بحیثیت بیوی :-

اسلام میں بیوی کے ساتھ حسن سلوک کی سب سے بڑی مثال نبی کریم ﷺ کی زندگی سے ملتی ہے:

مثال: حضرت عائشہ صدیقہ سے جب پوچھا گیا کہ آپ ﷺ گھر میں کیسے تھے؟ تو انھوں نے فرمایا آپ ﷺ گھر والوں کے کام کاج میں ہاتھ بٹایا کرتے تھے، اپنے کپڑوں کو خود پیوند لگاتے اور جوتا بھی خود گانٹھ لیتے تھے۔

اشفاق احمد کہتے ہیں

خوبصورت عورت اللہ کا تحفہ ہے لیکن

نیک اور صابر بیوی اللہ کا فضل ہے

عورت بحیثیت بیٹی

عورت بحیثیت بیٹی معاشرے اور خاندان کی رحمت سمجھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے

تاریخ: ___/___/___

اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی
سلطنت اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
وہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور
جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ (القرآن)

صحیح مسلم میں بیان کیا گیا جس نے دو بیٹیوں کی پرورش
کی یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائیں، وہ قیامت کے دن
میرے ساتھ اس طرح ہوگا (آپ ؐ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر
اشارہ کیا)

عورت بحیثیت بہن

عورت بحیثیت بہن خاندان کا اہم رشتوں ہوتی ہے اس
لیے بہن کی عزت کرنا، اس کے جذبات کا خیال رکھنا چاہیں
قرآن میں بہن کو ان رشتوں میں شمار کیا گیا ہے جن
سے نکاح حرام ہے جو اس رشتے کی پاکیزگی کی دلیل ہے۔
نبی کریم ؐ: حضرت شیما نبی کریم ؐ کی رضاعی
(دودھ شریک) بہن تھیں۔ جنگ حنین کے موقع پر جب
وہ قیدی بن کر آئیں تو آپ ؐ نے انہیں پہچان لیا، اپنی
چادر مبارک ان کے لیے بچھا دی اور ان کا بے حد احترام کیا۔

add more arguments in this part.......

تاریخ: ___/___/___

8 **تنقیدی جائزہ** اسلام صرف حقوق کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ انہیں دوسروں کے فرائض سے جوڑ دیتا ہے مولانا مودودی کے مطابق حقوق محض کاغذ پر درج ہوتے ہیں مغرب میں محض ضرورت پڑنے پر معطل کیا جاتا ہے جبکہ اسلامی حقوق ایمان کا حصہ ہیں۔

08

9 **حاصلِ کلام:-**

اسلام میں انسانی حقوق محض قانونی مراعات نہیں بلکہ ایک مقدس امانت ہیں۔ یہ حقوق انسان کو غلامی کی ہر قسم سے نجات دلا کر صرف خدا کا بندہ بناتے ہیں۔ اسلام میں عورت کے مقام کو بھی اعلیٰ درجہ حاصل ہے۔ اسلام کا پیش کردہ تصورِ حقوق آج بھی عالمی امن اور سماجی انصاف کا بہترین حل پیش کرتا ہے۔

improve the references, headings quality and the paper presentation part a bit..........

(3)

attempt and upload a proper qs for evaluation at a time.....

حقِ وراثت

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں عورتوں کے حقِ وراثت

1 **ابتدائی تعارف** اسلام نے آج سے چودہ سال پہلے عورتوں کو وراثت کا حق عطا کر کے ایک عظیم سماجی اور معاشی انقلاب برپا کیا تھا۔ اس سے پہلے کی تہذیبوں میں عورت کو خود ایک جائیداد سمجھا جاتا تھا لیکن اسلام نے اسے جائیداد کا مالک اور وارث قرار دیا۔

قرآن کریم کی سورۃ النساء میں ارشاد ہے

مردوں کے لیے اس مال سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں، اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں، خواہ وہ مال تھوڑا ہو یا زیادہ۔ یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

.2 **مختلف حیثیتوں میں عورت کے حصے۔**

اسلامی قانونِ وراثت میں عورت کے حصوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بطور بیٹی :-

اگر صرف ایک بیٹی ہو اور کوئی بیٹا نہ ہو تو اسے ترکے کا آدھا (1/2) حصہ ملتا ہے۔

اگر دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں اور بیٹا نہ ہو تو انہیں (مجموعی)

تاریخ ___/___/___

بطور بیوی

اگر شوہر کی اولاد نہ ہو تو بیوہ کا کل ترکے چوتھائی (1/4) حصہ ملتا ہے۔

اگر شوہر کی اولاد موجود ہو تو بیوہ کا حصہ آٹھواں (1/8) ہو جاتا ہے۔

بطور ماں

اگر مرنے والے کی اولاد یا دو سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو ماں کو چھٹا (1/6) حصہ ملتا ہے۔

اگر اولاد یا بہن بھائی نہ ہوں تو ماں کا حصہ تہائی (1/3) ہوتا ہے۔

بطور بہن

مخصوص شرائط کے تحت بہن بھی اپنے بھائی یا بہن کے ترکے سے حصہ پاتی ہیں۔

3. اسلامی قانون وراثت کی اہمیت و افادیت:

ڈاکٹر محمد حمید اللہ اپنی تصانیف میں اسلامی قانون وراثت کو دنیا کا منصفانہ ترین نظام قرار دیتے ہیں۔

جسٹس تقی عثمانی اپنی کتابوں میں اسلامی وراثت کو دولت کی منصفانہ گردش کا ذریعہ قرار دیتے ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

جو شخص کسی وارث کو اس کی میراث سے محروم کرے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت کی میراث سے محروم کر دے گا۔

تاریخ: ___/___/___

رسول ﷺ نے حکم دیا:-

فرائض (مقررہ حصول) کو ان کے

حقداروں تک پہنچاؤ، پھر وہ بچ جائے وہ قریبی

مرد رشتہ دار کا ہے۔

4 مرد اور عورت کے حصے میں فرق کی حکمت

مالی ذمہ داریاں

اسلام میں معاشی بوجھ مرد پر رکھا گیا ہے۔ مرد نے بیوی کو مہر دینا ہے، اس کے نان و نفقہ کا ذمہ اٹھانا ہے اور بچوں کی پرورش کرنی ہے۔

عورت کی بچت

عورت کو جو حصہ ملتا ہے اور اس کی اپنی ملکیت ہوتا ہے اسے کسی پر خرچ کرنے کی شرعی ذمہ داری نہیں ہے وہ اپنے خاندان کی اکیلی مالک ہوتی ہے جبکہ مرد کا مال پورے خاندان کے لیے ہوتا ہے۔

.5 تنقیدی جائزہ

اسلامی نظام وراثت محض تقسیم زر نہیں بلکہ ایک متوازن سماجی و معاشی انقلاب ہے۔ اس قانون نے عورت کو "شے" سے "مالک" کے درجے پر فائز کیا۔ موجود دور میں مسئلہ اسلامی

تاریخ: ___/___/___

رویوں میں ہے جہاں رسم و رواج کے نام پر عورت کو اس کے شرعی حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔

۴. **حاصلِ کلام**

اسلام میں عورت کا حقِ وراثت ایک اٹل حقیقت ہے۔ قرآن نے اسے **فریضہ من اللہ** (اللہ کی طرف سے مقرر کردہ فریضہ) قرار دیا ہے۔ کسی بھی وارث کو اس کے شرعی حصے سے محروم کرنا گناہِ کبیرہ اور اللہ کی حدود کی خلاف ورزی ہے۔

بیٹیوں کے حقوق

تاریخ: ___/___/___

اسلام نے بیٹیوں کو کیا حقوق عطا کیے ہیں اس کی وضاحت کریں اور موجودہ دنیا کے مسلمان انہیں کیسے ان حقوق سے محروم رکھے ہوئے ہیں۔

① **ابتدائی تعارف:-** اسلام نے بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے جیسی جاہلانہ رسم کا خاتمہ کر کے انہیں عزت، محبت، وراثت اور پسند کی شادی کا حق دیا ہے۔ اسلام نے بیٹی کو باپ، بھائی اور شوہر کی وراثت میں حصہ دار بنا کر مالی تحفظ فراہم کیا۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ لکھتے ہیں

اسلام نے عورت (بشمول بیٹی) کو قانونی شخصیت عطا کی، جبکہ مغرب میں انیسویں صدی تک عورت کو جائیداد رکھنے کا حق حاصل نہ تھا۔

②

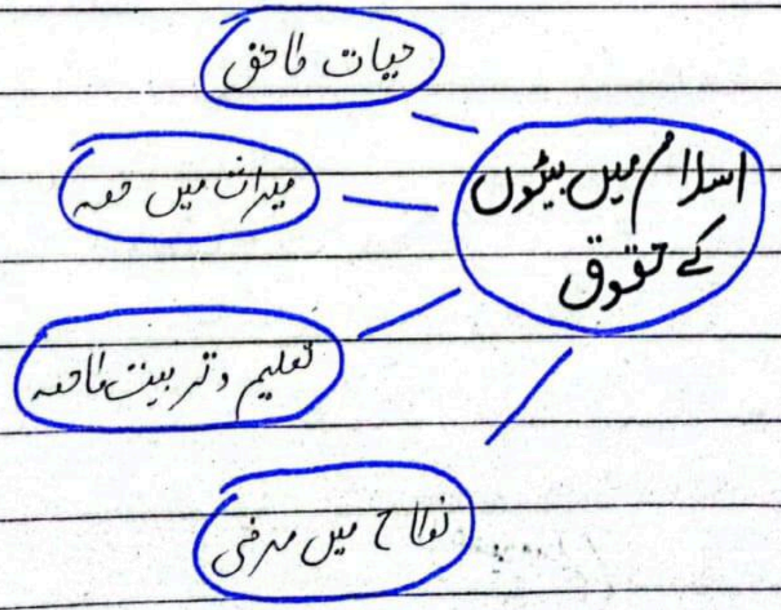

تاریخ: __/__/__

حیات کا حق

اسلام سے قبل بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا قرآن نے اسے عظیم گناہ قرار دیا۔

اور جب لڑکی سے پوچھا جائے گا جسے زندہ دفن کر دیا گیا وہ کس گناہ میں ماری گئی

(القرآن)

میراث میں حصہ

اسلام نے بیٹیوں کو جائیداد کا وارث بنایا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر۔

تعلیم و تربیت کا حق

اسلام نے بیٹیوں کی اچھی تربیت کی ترغیب دی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی یہاں تک وہ بلوغت کو پہنچ گئیں، وہ اور میں قیامت کے دن اس طرح (قریب) ہوں گے (دو انگلیاں جوڑ کر اشارہ کیا)

(صحیح مسلم)

نکاح میں مرضی

حضرت خنساء بنت خدام کا نکاح ان کے والد نے ان کی مرضی کے خلاف کر دیا تھا نبی کریم ﷺ نے اس نکاح کو ختم فرما دیا (صحیح بخاری)

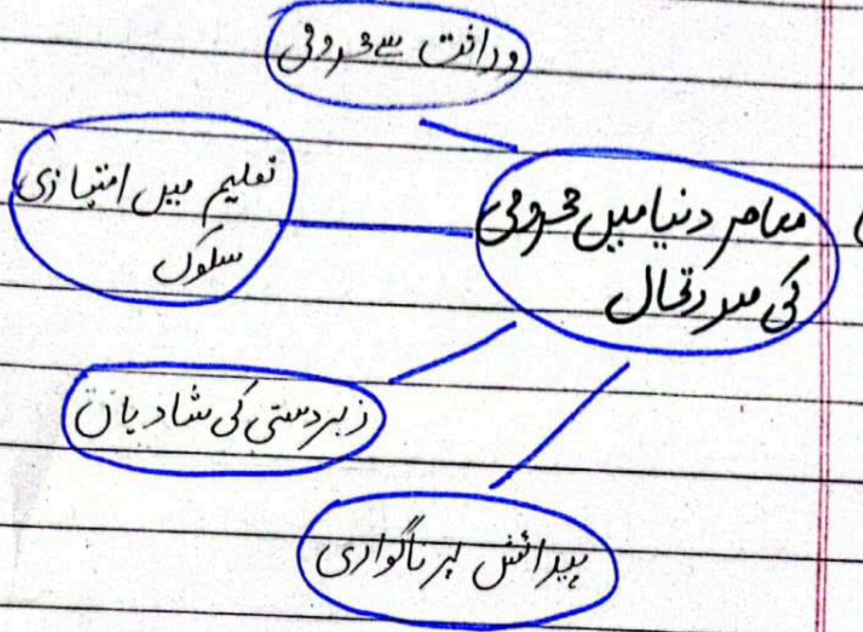

وراثت سے محرومی

بہت سے مسلمان گھرانوں میں بیٹیوں کو یہ کہہ کر جائیداد نہیں دی جاتی کہ ہم نے انہیں جہیز دے دیا ہے یا جائیداد غیروں میں چلی جائے گی یہ صریحاً قرآنی حکم کی خلاف ورزی ہے۔

تعلیم میں امتیازی سلوک

وسائل کی کمی کی صورت میں بیٹوں کی تعلیم کو بیٹیوں

پر ترجیح دی جاتی ہے۔ جبکہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان
مرد عورت پر فرض ہے۔

زبردستی کی شادیاں

قبائلی اور دیہی علاقوں میں ونی یا سوارہ جیسی رسومات کے ذریعے بیٹیوں کو مردوں کے جرائم کی سزا کے طور پر بیاہ دیا جاتا ہے جو اسلامی روح کے منافی ہے۔

پیدائش پر ناگواری

آج بھی بہت سے مسلمان معاشروں میں بیٹی کی پیدائش پر غمگین ہونا یا ماں کو طعنے دینا عام ہے جو کہ دورِ جاہلیت کی نشانی ہے۔

(4) **تنقیدی جائزہ** آج بھی بہت سے مسلمان معاشرے ثقافتی جاہلیت اور پدرشاہی نظام کے زیرِ اثر بیٹیوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھتے ہیں۔

مولانا مودودی اور ڈاکٹر اسرار احمد جیسے مفکرین کے مطابق مسلمانوں کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ بیٹیوں کو ان کے معاشی اور سماجی حقوق سے محروم کرنا ہے، جو درا صل قرآن کے واضح احکامات کی خلاف ورزی ہے۔

(5) **حاصل کلام** اللہ نے عورتوں کو وہ حقوق عطا کیے جنکی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اسلام کی تعلیمات ایک مثالی معاشرے کے قیام میں راہ ہموار کرتی ہے۔ ان تعلیمات کا مقصد معاشرے میں توازن قائم کرنا ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق

- اسلام میں عورت کے سیاسی حقوق
- عورت کے عمومی حقوق
- عورت کے ازدواجی حقوق

عورت کے عمومی حقوق 1

زندگی کا تحفظ کا حق

اسلام میں سب سے پہلے عورت کو زندگی کا تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اس سے پہلے عرب میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔

اور جب لڑکی سے پوچھا جائے گا جسے زندہ
دفن کر دیا گیا وہ کس گناہ میں ماری گئی (القرآن)

مال کا تحفظ کا حق

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انھیں حق ملکیت عطا کیا۔

مردوں کے لیے اس میں سے جو انھوں
نے کمایا عورتوں کے لیے اس میں
سے جو انھوں نے کمایا۔ (القرآن)

تاریخ: __/__/__

عزت کے تحفظ کا حق۔

مسلمان مردوں کو حکم ایسے ہے بات کی گئی کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور نامحرم عورت کی طرف بری نظر سے نہ دیکھیں۔

مومن عورتوں سے ارشاد فرمایا:

اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔

تعلیم و تربیت کا حق۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت کے فرائض میں شامل ہے۔

حدیث شریف ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہوا

آپ فرما دیجئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟

2. عورت کے ازدواجی حقوق

شادی کا حق

اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت تصور کی جاتی تھیں انھیں اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہ تھا اگر کسی عورت کو طلاق مل جاتی تب بھی وہ اپنی مرضی سے نکاح نہیں کر سکتی تھی

تاریخ: ___/___/___

(طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو نہ روکو
کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔ (القرآن)

حرمت نکاح کا حق

اسلام سے قبل باپ کے مرنے کے بعد بیٹا سوتیلی ماں سے
نکاح کر سکتا ہے جب کہ اسلام نے اس حوالے سے قوانین دیئے
گئے

اللہ نے تم پر تمہاری مائیں، بہنیں، بیٹیاں،
پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں حرام
کر دی ہیں۔ (القرآن)

مہر کا حق

زمانہ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ
تھا۔

اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا
چاہو اور تم اسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو
تب بھی نہ لو۔ (القرآن)

نان و نفقے کا حق

مرد عورتوں پر حافظ اور منتظم ہیں (سورۃ النساء)

خلع کا حق

اور ان مرد اور عورت پر کوئی حرج نہیں

تاریخ: __/__/__

عورت کا سیاسی حقوق

رائے دہی کا حق

برطانیہ نے 1918 میں عورت کو ووٹ کا حق دیا۔ امریکہ میں 1920 کے بعد جبکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی سنت مبارکہ سے عورت کے حقِ رائے دہی کو قانونی بنیاد فراہم کی۔

مقننہ میں نمائندگی کا حق

حضرت عمر کی مجلس شوریٰ میں خواتین کو بھی نمائندگی حاصل تھی۔

سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق

حضرت عثمان نے اپنے دورِ خلافت میں 28 ہجری میں حضرت ام کلثوم کو ملکہ روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا۔ اس طرح آپ نے سفارتی مناصب پر عورتوں کی تقرری کی نظیر قائم فرمائی۔

مسلمان عورتوں کے فرائض

عورتوں کے لیے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے معروف طریقے سے (القرآن)

(i) فریضہ نماز روزہ اور عورت

(ii) فریضہ زکوۃ اور عورت

(iii) سماجی ذمہ داریاں اور عورت (جوا سود کی ممانعت وغیرہ)

(iv) فریضہ شادی اور عورت

(v) بدکاری سے اجتناب اور عورت